نوٹس قدوری

الحمد للہ! طلباءِ کرام کی آسانی کیلئے "مختصر القدوری" کو

سوالاً وجواباً تحریر کیا ہے:- اللہ جل جلالہ اپنی پاک

بارگاہ میں اس ادنیٰ کی کوشش کو منظور فرمائے:-

التجاء:- اگر کوئی ماہرِ فن کسی غلطی پر مطّلع ہو۔ تو مجھے

ضرور "بالدلائل" آگاہ فرمائے:-

ملتجیٔ:- ابو المتبسم ایاز احمد عطاری

0312-8065131

Amz

27/03/20

Date: 2021 / 21 اکتوبر
بروز "جمعرات"

"حالاتِ مصنف"

آپ کا اسمِ گرامی احمد ہے۔ کنیت ابو الحسین ہے۔ سلسلہ نسب اس طرح ہے۔ ابو الحسین احمد بن ابی بکر محمد بن احمد بن جعفر بن حمدان بغدادی قدوری:-

تاریخ پیدائش۔ آپ شہر بغداد میں ۳۶۱ھ میں پیدا ہوئے:۔
آپ جلیل القدر فقیہ تھے اور محدث بھی آپ نے علم فقہ ابو عبداللہ محمد بن یحییٰ بن مہدی جرجانی سے حاصل کیا۔ اور پانچ واسطوں سے امام شیبانی کے شاگرد تھے۔ سند فقہ اس طرح ہے۔ آپ نے جرجانی سے علم فقہ حاصل کیا۔ انہوں نے ابو بکر احمد جصاص سے، انہوں نے ابو الحسن عبیداللہ کرخی سے، انہوں نے سعید بردعی سے، انہوں نے علامہ موسیٰ رازی سے اور انہوں نے امام محمد شیبانی سے۔ اور حدیث محمد بن علی بن سوید اور عبیداللہ بن محمد جوشنی سے روایت کی:۔
علم حدیث میں اونچا مقام حاصل تھا، صدوق اور ثقہ تھے۔ خطیب بغدادی جیسے محدث نے آپ سے روایت نقل کی آپ کی وہ ذات ہے کہ جس کی وجہ سے عراق میں مذہب حنفیہ کی ریاست درجہ کمال کو پہونچ گئی۔ ابو محمد القاضی نے طبقات الفقہاء میں آپ کا تذکرہ فرمایا ہے اور بڑے الفاظ میں آپ کی تعریف و توصیف فرمائی ہے:۔
تلاوت کلام اللہ کا ہمیشہ معمول رہا۔ اہل فضل و کمال کی قدر دانی آپ کا شیوہ تھا آپ کا شیخ ابو حامد اسفرائنی شافعی سے ہمیشہ علمی حدیثی مناظرہ رہتا مگر تعظیم و تکریم کے دامن کو ہاتھ سے نہ چھوڑتے:۔

وصال:۔ ۵ رجب المرجب بروز یکشنبہ (ہفتہ) ۴۲۸ھ میں شہر بغداد میں انتقال ہوا اور اسی روز درب ابی خلف میں مدفون ہوئے اس وقت عمر چھیاسٹھ سال کی تھی، اس کے بعد وہاں سے منتقل کر کے شارع منصور میں ابو بکر خوارزمی کے پہلو میں دفن کر دیا گیا
آپ کی تصنیفی خدمات گو مختصر ہیں مگر بڑا ہی تصانیف بھاری ہیں مؤرخین نے تمام طور پر چھ کتابوں کا تذکرہ کیا ہے۔
① قدوری ② کتاب التجرید ③ کتاب التقریب ④ اسی نام سے ایک دوسری کتاب بعد میں لکھی جس میں اختلافی مسائل کے ساتھ ساتھ دلائل کا بھی اہتمام کیا ہے۔ ⑤ شرح مختصر الکرخی ⑥ شرح ادب القاضی

یکم اگست 2015ء ۔ 15 شوال المکرم 1436ھ

"المختصر القدوری" [کتاب البیوع]

س 1 بیع کی تعریف بیان کریں؟

ج بیع کا لغوی معنیٰ "بیچنا" ہے۔ اور "خرید و فروخت" اور اصطلاحی معنیٰ "مال کو مال کے بدلے رضامندی کے ساتھ بیچنا" بیع کہلاتا ہے:-

س 2 بیع کے ارکان اور شرائط بیان کریں؟

ج **بیع کے ارکان:-**

بیع کے دو رُکن ہیں:- وہ درج ذیل ہیں:-

پہلا رُکن:-

ایجاب و قبول کرنا:-

دوسرا رُکن:-

لینا اور دینا:-

بیع کے شرائط:-

بیع کی "8" شرائط ہیں۔ وہ درج ذیل ہیں:-

نمبر "1":-

بائع و مشتری کا عاقل ہونا:-

نمبر "2":-

عاقد کا متعدد ہونا:-

نمبر "3":-

ایجاب و قبول میں موافقت ہونا:-

نمبر "4":-

ایجاب و قبول کا ایک مجلس میں ہونا:-

نمبر "5":-

ہر ایک کا دوسرے کے کلام کو سُننا:-

نمبر "6":-

مبیع کا موجود ہونا مال مقتوم ہونا:-

نمبر "7":-

بیع موقت نہ ہو اگر موقت ہے۔ مثلاً اتنے دنوں کیلئے بیچا تو یہ بیع صحیح نہیں:-

نمبر "8":-

مبیع و ثمن دونوں اس طرح معلوم ہوں کہ تنازع پیدا نہ ہو سکے:-

3 س: کس صورت میں ایجاب و قبول ہونے کے بعد بھی بیع نہ کرنا جائز ہے؟
جواب: اگر ایجاب و قبول دونوں حاصل ہوئے تو بیع کرنا لازم ہو گئی:۔ مگر جب ایجاب و قبول ہونے کے بعد عیب نظر آیا تو بیع کرنا لازم نہیں ہوئی اور ایجاب و قبول کے بعد اُس چیز کو دیکھا تو خامی وغیرہ نظر آئی تو اس صورت میں بیع کرنا لازم نہیں ہوئی:۔

4 س: ثمنِ مطلق کی بیع کرنا جائز ہے یا نہیں؟
جواب: ثمنِ مطلق کی بیع کرنا جائز نہیں ہے۔ مگر جب اُس نے مقدار اور صفت کو ذکر کیا ہو۔ یعنی:۔ مشتری نے بائع سے کوئی چیز خریدی اور مشتری نے کہا میں اس کی رقم دونگا۔ اب پتہ نہیں کتنے درھم اور کون سے درھم دے گا۔ ایسی بیع جائز نہیں۔ مگر جب اُس نے کہا کہ میں آپ کو 10 درھم اور اسی شہر کے درھم دونگا۔ تو یہ بیع جائز ہے:۔

5 س: ثمنِ حال کی بیع جائز ہے یا نہیں؟
جواب: ثمنِ حال کی بیع جائز ہے۔ یعنی:۔ بیع دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک بیع قول سے ہوتی ہے۔ اور بیع قول میں ایجاب و قبول ہونا ضروری ہے:۔
اور بیع فعل ہوتی ہے۔ بیع فعل میں صرف لینا دینا ہوتا ہے۔ اور لینا دینا ایجاب و قبول کے قائم مقام ہوتی ہے۔ ایسے بیع کرنا جائز ہے:۔
دونوں صورتوں میں بیع کرنا جائز ہے:۔

6 س: کیا اُدھار سے بیع ہو جاتی ہے یا نہیں؟
جواب: جی ہاں اُدھار سے بیع ہو جاتی ہے۔ جب مشتری نے کہا کہ میں آپکو اتنی مُدّت کے بعد پیسے دونگا۔ اس دن دونگا:۔
جب اُدھار کی مدّت معلوم ہو نگی تو بیع کرنا جائز ہو گی:۔

7 س: من اطلق الثمن سے کیا مراد ہے؟
جواب: کسی شخص نے ثمن کی مقدار کو بیان کیا۔ لیکن صفت بیان نہیں کی تو وہ شخص نقد اُس شہر کے دے گا۔ جو وہاں پر زیادہ چلتا ہے:۔
اگر نقد مختلف ہوں تو اس صورت میں "4" صورتیں ہیں:۔

پہلی صورت:۔
مالیت اور رواج مختلف ہوں تو اس صورت میں بیع کرنا جائز ہے اور وہ شخص وہ نقد دے جو زیادہ چلتا ہو:۔

دوسری صورت:۔
مالیت اور رواج ایک جیسا ہو۔ تو اس صورت میں بیع کرنا جائز ہے

اور مشتری جو چاہے نقد دے:۔

تیسری صورت:۔

مالیت مختلف اور رواج برابر ہو۔ تو بیع جائز نہیں:۔
مگر یہ کہ وہ خاص کرے تو بیع جائز ہو جائے گی۔ ورنہ نہیں:۔

چوتھی صورت:۔

مالیت برابر اور رواج مختلف ہو۔ تو بیع جائز ہے۔
ان میں بھی وہی دے گا۔ جو زیادہ چلتا ہو:۔

س 8 گندم اور ان کے تمام دانوں کی بیع کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب گندم اور ان کے تمام دانوں کی بیع کرنا جائز ہے۔ کیل اور اندازے کے ساتھ اگرچہ ان کی مقدار معلوم نہ ہو:۔ خاص برتن اور خاص پتھر کے ساتھ:۔
یعنی:۔ کسی نے کہا کہ یہ برتن مجھے بھر کر دے اور میں آپکو ایک درھم دونگا۔ تو بیع ہو جائے گی۔ اگر کسی نے کہا کہ یہ معین پتھر کی مقدار مجھے گندم یا اس کے دانے دے دیں۔ تو میں آپکو ایک ہزار دونگا۔ تو بھی بیع ہو جائے گی:۔

س 9 گندم کا ڈھیر بیچا اور کہا ایک من ایک درھم کے بدلے کیا اس طرح بیع ہو جائے گی یا نہیں؟

جواب کسی نے گندم کا ڈھیر بیچا۔ اور کہا ایک قفیز ایک درھم کے بدلے تو اس من کی بیع ہو جائے گی۔ باقی باطل ہو جائے گی:۔
جب تمام منوں کو ذکر کرے۔ اور ہر من کو ذکر کرے تو بیع ہو جائے گی:۔
امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک:۔
صاحبین کے نزدیک دونوں صورتوں میں بیع جائز ہو جائے گی:۔
اگر ایک من ذکر کیا۔ بقائے ذکر نہیں کیے۔ تب بھی بیع ہو جائے گی۔
اور پورے من ذکر کیے۔ تب بھی بیع ہو جائے گی:۔

علت:۔

اس وجہ سے بیع ہو جائے گی۔ کیونکہ اس میں کم جہالت ہے۔ اس جگہ پر کیل وغیرہ کرکے جتنے من بنیں گے اتنے منوں کی مشتری نقد دے گا۔ اس میں کوئی تنازع کی بات نہیں ہے:۔
مفتوی بہ قول صاحبین کا ہے:۔

س 10 بکریوں کا ریوڑ بیچا اور کہا ایک بکری ایک درھم کے بدلے تو کیا بیع ہو جائے گی:۔

جواب کسی نے بکریوں کا ریوڑ بیچا اور کہا کہ ایک شاۃ ایک درھم کے بدلے۔ تو بیع نہیں ہو گی:۔

امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک:-

علت:-

اس وجہ سے اس بکری کی بیع نہیں ہوگی۔ کیونکہ مختلف بکریاں ہوتی ہے ریوڑ میں:- اور بائع یہ چاہے گا کہ میں بیمار یا خراب بیچوں گا۔ اور مشتری یہ چاہے گا کہ میں اچھی یا تندرست چاہیے۔ تو تنازع (جھگڑا) کا خوف ہے۔ اس وجہ سے بیع نہیں ہوگی:-

صاحبین کے نزدیک:-

صاحبین کے نزدیک اس بکری کی بیع ہو جائے گی:-

علت:-

اس وجہ سے ہوگی۔ کہ اس میں کم جہالت ہے۔ اور یہ جہالت مشتری اور بائع ختم کریں گے۔ اس طرح اس ریوڑ کو گن کر جہالت کو ختم کریں گے:- اس وجہ سے بیع ہو جائے گی:- مفتو بہ قول صاحبین کا ہے:-

س 11 کپڑے کا گز بیچا اور کہا ایک گز ایک درھم کے بدلے تو کیا بیع ہو جائے گی؟

جواب کسی نے کپڑے کا گز بیچا اور کہا ایک گز ایک درھم کے بدلے۔ تو اس گز کی بیع ہو جائے گی۔ بقایا گزوں کی بیع نہیں ہوگی:-

امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک:-

علت:-

اس وجہ سے نہیں ہوگی۔ کیونکہ اس میں جہالت ہے۔ کیونکہ مبیع معلوم نہیں ہے۔ اگر دوسرا گز خراب نکلا تو تنازع کا اندیشہ ہے۔ اس وجہ سے نہیں ہوگی:-

صاحبین کے نزدیک:-

صاحبین کے نزدیک تمام گزوں کی بیع ہو جائے گی۔ اس وجہ سے کیونکہ اس میں کم جہالت ہے۔ اس مجلس میں بائع و مشتری گزوں کو دیکھ کر جتنا ہوگا۔ مشتری اتنا قیمت دے گا:-

فتوی صاحبین کے قول پر ہے:-

س 12 کسی نے 100 من 100 درھم کے بدلے خریدا۔ اور 100 من سے کم یا زائد پایا تو کیا حکم ہے؟

جواب کسی نے گندم کا ڈھیر خریدا۔ اس شرط پر کہ 100 من 100 درھم کے بدلے۔ پھر مشتری نے 100 من سے کم پایا تو اس صورت میں مشتری کو اختیار ہے۔ چاہے تو مشتری موجود اسکے حصے سے ثمن سے خریدے یا چاہے تو بیع کو توڑ دے۔ اگر زائد پائے تو زیادہ مال بائع کیلئے ہے:-

س 13 کپڑا یا زمین خریدی 10 گز 10 درھم کے بدلے۔ اور مشتری نے کم یا زیادہ پایا تو کیا حکم ہوگا؟

جواب کسی نے کپڑا یا زمین خریدی اس شرط پر کہ 10 گز 10 درھم کے بدلے۔ اور مشتری نے کم پایا۔ تو مشتری کو اختیار ہے۔ اگر چاہے تو پورے درھم سے وہ کپڑا یا زمین خریدے۔ یا پھر چاہے تو بیع کو چھوڑ دے:۔
اگر مشتری زائد پائے تو وہ بھی زائدہ مشتری کیلئے ہوگا۔ بائع کیلئے نہیں:۔

س 14 100 من 100 درھم کے بدلے اور کہا ہر من ایک درھم کے بدلے۔ اور مشتری نے اس سے کم پایا یا پھر زائد پایا تو کیا حکم ہوگا؟

جواب کسی نے 100 من 100 درھم کے بدلے خریدا۔ اور بائع نے یہ بھی کہا کہ ہر من ایک درھم کے بدلے۔ پھر مشتری نے 100 سے کم پایا۔ تو مشتری کو اختیار ہے کہ اپنے حصے سے ثمن سے خریدے یا پھر بیع کو چھوڑ دے۔
اگر مشتری 100 سے زائد پائے تو بھی مشتری کو اختیار ہے۔ اگر چاہے تو تمام ثمن سے خریدے (یعنی اگر 110 من ہے تو 110 درھم دے گا۔ ہر من ایک درھم کے بدلے) یا پھر بیع کو چھوڑ دے:۔

س 15 ایک گانٹھ خریدی اُس میں 10 کپڑے تھے۔ اور 100 درھم کے بدلے۔ اور مشتری نے 10 سے کم یا زیادہ پایا تو مشتری کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب کسی شخص نے ایک گانٹھ خریدی۔ اور اُس گانٹھ میں 10 کپڑے تھے۔ 100 درھم کے بدلے خریدا۔ ہر کپڑا 10 درھم کے بدلے۔ پھر مشتری نے 10 کپڑوں میں سے کم پایا۔ تو بیع اپنے حصے سے جائز ہوگی:۔ اگر مشتری زائد پائے تو بیع فاسد ہو جائے گی:۔

س 16 گھر کی بیع میں کیا اسکی عمارتیں شامل ہیں یا نہیں؟

جواب کسی نے گھر کی بیع کی۔ تو جو عمارتیں گھر میں شامل ہیں۔ یعنی:۔ مطبخ، باتھ روم، غسل خانہ وغیرہ جو بھی عمارتیں قرار اصلی پکڑی ہوئی ہیں۔ وہ عمارتیں مشتری کی ہو جائے گی۔ اگرچہ بائع ان چیزوں کو ذکر نہ کرے:۔
اسی طرح جس نے زمین بیچی جو درخت یا کھجور کا درخت بھی مشتری کا ہوگا۔ اگرچہ بائع اس کو ذکر نہ کرے۔
اگر پھل دار درخت ہے تو پھل بائع کے ہوں گے۔ اور درخت مشتری کا ہوگا۔ اگر مشتری نے یہ شرط لگائی کہ پھل بھی میرے ہیں تو پھل مشتری کے ہوں گے:۔
اگر مشتری نے شرط نہ لگائی تو بائع کو حکم دیا جائے گا۔ کہ اپنے پھل کاٹو۔
اسی طرح کھیتی بھی زمین کی بیع میں داخل نہیں:۔

17 س کس پھل کی بیع جائز ہے اور کس پھل کی بیع جائز نہیں ؟

جواب ایسا پھل جو ابھی پیدا ابھی نہیں ہوا ہے۔ تو ایسے پھل کی بیع کرنا جائز نہیں ہے
اگر پھل پیدا ہوا ہے۔ اور وہ کچا ہے یا پکا تو ایسے پھل کی بیع کرنا جائز ہے۔

امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک :-

اس وجہ بیع جائز ہے۔ کیونکہ دونوں قسم کے پھل استعمال میں ہو سکتے ہیں۔ اگرچہ انسان کچے پھل نہ کھائے گا۔ مگر جانور تو کھائے گا۔ :-

امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک ہے

امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر پھل کچے ہیں تو اس پھل کی بیع جائز نہیں ہے۔ اگر پھل پکا ہے تو اس کی بیع جائز ہے :-
اس وجہ سے کچے پھل میں بیع جائز نہیں ہے کیونکہ کچے پھل استعمال نہیں ہو سکتے :-

اگر مشتری نے پھل خرید لیا تو مشتری پھل اس وقت کاٹے۔ اگر اس وقت نہیں کاٹے گا تو بائع سے اجازت لے یا بائع کو اجرت دے :- اس صورت میں پھل درخت پر چھوڑ سکتا ہے۔ ورنہ نہیں :-
اگر مشتری نے بیع کے وقت یہ شرط لگائی کہ پھل درخت پر رہیں گے۔ تو بیع فاسد ہو جائے گی :-

اس وجہ سے بیع فاسد ہو جائے گی کہ بائع کی ملکیت میں مشغول ہے۔ اور یہ ایسی شرط ہے۔ جو بیع کرنا تقاضا بھی نہیں کرتا :-
ایسے پھل کی بھی بیع جائز نہیں کہ بیچتے وقت بائع نے یہ شرط لگایا کہ اس پھل سے 3 کلو پھل میرا ہے۔ تو ایسی صورت میں بیع کرنا جائز نہیں ہے :-
علت :- یہ وجہ ہے کہ اس پھل کی مقدار بھی معلوم نہیں ہے۔ ہو سکتا وہ ہو بھی 3 کلو ہو۔ تو یہ 3 کلو بائع لے جائے گا تو مشتری کو کیا فائدہ ہوگا :-

18 س گندم کے گوشے اور لوبیا کے چھلکے کی کیا بیع جائز ہے یا نہیں ؟

جواب گندم کے گوشے اور لوبیا کے چھلکے کی بھی بیع جائز ہوتی ہے :-

19 س کیا گھر کی بیع میں گھر کے تالے شامل ہیں یا نہیں ؟

جواب اگر کسی شخص نے گھر کی بیع کی۔ اور اس گھر میں ایسے تالے ہیں۔ جو گھر کے ساتھ اتصال ہیں۔ تو ایسے تالے بیع میں شامل ہیں :-
اگر ایسے تالے ہیں جو الگ ہو سکتے ہوں۔ تو یہ تالے بیع میں شامل نہیں :-

20 س مبیع کی تولنے کی اجرت اور ثمن کی مقدار کی اجرت کس پر ہے مشتری پر یا بائع پر ؟

جواب مبیع کی تولنے کی اجرت وغیرہ بائع پر ہوگی۔ اور ثمن کی وزن کی اجرت مشتری پر :-

س 21 جس نے سامان کو قیمت کے ساتھ بیچا تو پہلے کس کو کہا جائے گا مشتری یا پھر بائع کو؟

جواب جس نے سامان کو قیمت کے ساتھ بیچا تو مشتری کیلئے کہا جائے گا کہ پہلے پیسے دو۔ اور بعد میں بائع کو کہا جائے گا کہ اب مشتری کو سامان حوالے کرو۔

اور جس نے سامان کو سامان کے ساتھ یا ثمن کو ثمن کے ساتھ بیع کی تو ان دونوں کیلئے کہا جائے گا کہ سامان یا ثمن ایک دوسرے کو حوالے کرو۔

تمت بالخیر

2 اگست 2015

5 اگست 2015

"باب خیار الشرط"

س 22 خیار شرط کسے کہتے ہیں؟
جواب جب بائع اور مشتری کے درمیان بیع ہو جائے۔ اور بائع اور مشتری میں سے کسی کو نقصان کا اندیشہ ہو۔ تو جسکو نقصان کا اندیشہ ہو وہ خیار شرط کر سکتا ہے:۔

س 23 خیار شرط کی زیادہ سے زیادہ کتنی مدت اور کم سے کم مدت کتنی ہے؟
جواب خیار شرط کی زیادہ سے زیادہ "3" دن تک ہے۔ اور کم سے کم "3" دن جتنا بھی ہو۔ امام اعظم امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک:۔
علت:۔ کیونکہ حدیث پاک میں "ثلثة" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔
صاحبین کے نزدیک:۔ خیار شرط کی مدت جتنی بھی ہو۔ بشرطیہ اُسکی مدت معلوم ہو:۔
علت:۔ کیونکہ اس میں مدت معلوم ہوتی ہے فساد تنازع کا خدشہ نہیں ہوتا۔ اسی وجہ جتنی بھی مدت ہو:۔

س 24 خیار شرط کیوں جائز ہوا؟
جواب خیار شرط اس وجہ سے جائز ہوا۔ کیونکہ ایک صحابی جب بھی کوئی چیز لیتا یا خریدتا تو اُس میں نقصان ہوتا تھا۔ جب بھی بیع کرتا تو نقصان اٹھاتا۔ تو وہ صحابی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ اور اُس نے عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم جب بھی میں بیع کرتا ہوں تو نقصان اٹھاتا ہوں۔ یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کوئی ایسا طریقہ کار مجھے بتائے۔ کہ میں بیع میں نقصان نہ اٹھاؤں؟۔
آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:۔ جب بھی تو بیع کرو۔ تو تم اُس بیع میں خیار شرط "3" دن تک کرو:۔
اُس صحابی کا نام مبارک "حبان ابن منقذ بن عمرو انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھا"۔

س 25 اگر خیار بائع کی طرف ہو تو کیا وہ مبیع بائع کی ملکیت میں رہی گی یا نہیں؟
جواب اگر خیار بائع کی طرف سے ہوا۔ تو وہ مبیع بائع کی ملکیت میں رہی گی۔ مشتری کی ملکیت میں نہیں رہی گی:۔
اگر وہ مبیع مشتری نے بائع سے لی یا بلا اجازت لی۔ اور وہ مبیع مشتری کے ہاتھوں میں ہلاک ہو گئی۔ تو مشتری اُس مبیع کی مثل دے گا۔ یا پھر ثمن دے گا:۔

س 26 اگر خیار مشتری کی طرف ہو تو کیا وہ مبیع بائع کی ملکیت میں ہو گی یا نہیں؟
جواب خیار مشتری کی طرف سے ہوا۔ تو وہ مبیع نہ بائع کی ملکیت میں ہو گی۔ نہ پھر مشتری کی۔
امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک:۔

صاحبین کے نزدیک:۔

صاحبین فرماتے ہیں کہ اگر خیار مشتری کی طرف ہو تو وہ مبیع مشتری کی ملکیت میں آ جائے گی:۔

علت:۔ اس وجہ اگر وہ مبیع نہ بائع کی ملکیت میں رہے یا نہ مشتری کی ملکیت میں ہو۔ تو وہ چیز لا مملوک ہو جائے گی۔ اور ایسی چیز کی بیع بھی جائز نہیں:۔

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صاحبین کے قول کو رد کرتے ہوئے فرمایا:۔ لا مملوم چیزوں کا بعض صورتوں میں بیع جائز ہو جاتی ہے۔ کس طرح، اس طرح کوئی شخص فوت ہو جائے۔ اور وہ شخص مقروض ہو۔ تو اس شخص کی ملکیت اس سے چلی گئی۔ اور یہ مالیت ورثہ کے حوالے نہیں ہو گی۔ بلکہ مقروض کے پاس جائے گی۔

س 27 اگر کوئی اپنے دوست کی غیر موجودگی میں بیع کرے تو کیا جائز ہے؟

جواب۔ اگر کسی شخص نے اپنے دوست کی غیر موجودگی میں بیع کیا۔ تو بیع ہو جائے گی:۔ اگر اپنے دوست کی غیر موجودگی میں بیع کو توڑ دیا۔ تو یہ جائز نہیں ہے:۔

س 28 اگر کسی نے غلام خریدا یہ کہ وہ خباز ہو یا کاتب تو اس نے برعکس پایا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر کسی شخص نے غلام خریدا۔ اس شرط پر کہ وہ خباز ہو یا کاتب:۔ مشتری نے اس کے بخلاف پایا۔ تو مشتری کو اختیار ہے۔ کہ مشتری بائع سے غلام پوری قیمت میں خرید لے۔ یا پھر اسے چھوڑ دے:۔

تمت بالخیر

7 اگست 2015

9 اگست 2015

"باب خیار الرؤیۃ"

سوال 29 خیار رؤیۃ بیع کے اندر کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب خیار رؤیۃ سے مراد کہ مشتری نے کوئی چیز خریدی۔ اور وہ چیز نہ دیکھی تو مشتری کو ہر صورت میں اختیار ہے۔ کہ جب وہ چیز دیکھے تو مشتری کو اختیار ہے۔ چاہے تو بیع کو توڑ دے یا چاہے تو بیع کو منعقد کرے۔ امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک ہے:-

امام شافعی کے نزدیک:-

امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک بن دیکھے بیع کرنا جائز ہی نہیں ہے:-

"مفتوی بہ قول امام اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ کا"

س 30 جس نے کوئی چیز بیچا تو کیا اُس کو اختیار ہے یا نہیں؟

جواب جس نے کوئی چیز بیچی تو اُس کو اختیار نہیں ہے۔

س 31 کسی نے گندم کے ڈھیر کی طرف کرکے بیع کیا تو کیا اُس کو اختیار ہے یا نہیں؟

جواب کسی نے گندم کے ڈھیر کی طرف یا لپیٹے ہوئے کپڑے کی طرف یا لونڈی کے چہرے کی طرف یا جانور کے چہرے یا جانور کے پچھلے حصے کی طرف کر کے کسی نے بیع کی۔ تو اُس شخص کو بعد میں کوئی اختیار نہیں ہے:-

س 32 کسی نے گھر کا صرف صحن دیکھا تو کیا اُسکو اختیار ہے؟

جواب کسی نے گھر کا صرف صحن دیکھا۔ اور گھر کے کمرے کا اندر کا والا حصہ ملاحظہ نہ فرمایا۔ تو اُسکو اختیار نہیں ہے۔ یہ فتوی پہلے زمانے کے ساتھ خاص تھا۔ فی زمانے میں کسی نے گھر کا صرف صحن دیکھا۔ گھر کے کمروں کا اندر والا حصہ ملاحظہ نہ کیا۔ تو اُس کو اختیار ہے:-

س 33 کیا اعمی کی بیع کرنا جائز ہے؟

جواب اعمی کی بیع کرنا جائز ہے۔ اعمی نے کوئی چیز خریدی تو اعمی کو بھی اختیار ہے:-

س 34 اعمی کا اختیار کب ساقط (توڑ) ہو جاتا ہے؟

جواب اعمی نے مبیع کو چھوا۔ وہ چیز چھونے سے جانی جاتی ہو۔ یا مبیع کو سونگھا۔ اور وہ چیز سونگھنے سے جانی جاتی ہو۔ یا پھر مبیع کو چکھا اور وہ چیز چکھنے سے جانی جاتی ہو۔ اعمی نے مبیع

چھوا یا سونگھا یا چکھا تو ان صورتوں میں اعمیٰ کا اختیار ساقط ہو جائے گا۔

س 35 اعمیٰ کا اختیار کب ساقط نہیں ہوتا؟

جواب اعمیٰ نے زمین خریدی۔ اور بائع نے اعمیٰ کو اس زمین کے اوصاف بیان نہیں کیے۔ تو اس صورت میں اعمیٰ کو اختیار ہے۔ اور بائع نے اعمیٰ کو زمین کے اوصاف بیان کیے۔ تو اعمیٰ کو اس صورت میں اختیار نہیں ہے:۔

س 36 کسی نے کسی شخص کی ملکیت کو اس کے حکم کے علاوہ بیچا تو کیا مالک کو اختیار ہے یا نہیں؟

جواب جس شخص نے کسی کی ملکیت کو اس کے حکم کے علاوہ بیچا تو مالک کو اختیار ہے۔ اگر چاہے تو بیع کو نافذ کرے یا چاہے تو بیع کو توڑ دے۔

سوال 37 مالک کو کن صورتوں میں اختیار ہے؟

جواب مالک کو 2 صورتوں میں اختیار ہے۔ اگر چاہے تو فسخ کرے یا چاہے تو منعقد کرے:۔

نمبر 1:۔

مبیع موجود ہو:۔

نمبر 2:۔

بائع اور مشتری دونوں موجود ہوں:۔

مسئلہ 1:۔

کسی شخص نے دو کپڑوں میں سے ایک کپڑا دیکھ کر دونوں کپڑے خریدے۔ تو بیع جائز ہے:۔
پھر مشتری نے دوسرے کپڑے کو دیکھا۔ تو مشتری کو اختیار ہے اگر چاہے تو دونوں کپڑوں کو چھوڑ دے:۔
کیونکہ عقد دونوں کپڑے پر ہوا تھا:۔

مسئلہ 2:۔

کسی شخص نے خیار رؤیۃ لیا۔ پھر وہ شخص مر گیا۔ تو اس شخص کا خیار رؤیۃ باطل ہو جائے گا ان کے ورثہ کی طرف منتقل نہیں ہوگا:۔

مسئلہ 3:۔ کسی شخص نے ایک چیز کو خریدا۔ پھر اٹھانے کیلئے ایک ماہ کے بعد آیا۔ اگر وہ چیز اپنی حالت پر ہے۔ تو اس کو اختیار نہیں ہے۔ اگر وہ چیز اپنی حالت پر نہیں ہے۔ تو مشتری کو اختیار ہے:۔

11 اگست 2015

باب خیار العیب

سوال 38 خیار عیب کسے کہتے ہیں؟

جواب مشتری نے کوئی چیز خریدی اور پھر دو یا تین دن کے بعد مشتری نے اس مبیع میں عیب دیکھ لیا۔ تو مشتری کو اختیار ہے۔ اگر چاہے تو مبیع کو پورے ثمن میں لے لے اگر چاہے تو لوٹا دے:۔
اور مشتری کو یہ اختیار نہیں ہے۔ کہ مبیع کو اپنے پاس رکھے۔ اور اس نقصان کا ثمن بائع سے لے:۔

مسئلہ 4:۔
مبیع میں ایک ایسا عیب تھا جو تاجروں کے نزدیک وہ عیب نہیں ہے۔
تاجروں کے عیب کا اعتبار نہیں کیا جائے گا:۔

سوال 39 کیا بچے میں بھاگنا، بستر پر پیشاب کرنا، چوری کرنا عیب ہیں یا نہیں؟

جواب اگر بچہ نابالغ ہونے کے وقت، بھاگتا ہے یا بستر پر پیشاب کرتا ہے یا چوری کرتا ہے تو یہ چیزیں بچے میں عیب ہیں:۔ جب وہ بالغ کو نہ پہنچا ہو۔ جب وہ شخص بالغ کو پہنچ گیا تو یہ چیزیں اس میں نہیں ہیں۔ تو یہ عیب نہیں ہوگا۔ اگر بالغ ہونے کے بعد یہ چیزیں پائی جاتی ہیں۔ تو یہ چیزیں عیب ہوگئیں:۔

سوال 40 بغل کی بدبو اور منہ کی بدبو یہ چیزیں لونڈی یا غلام میں عیب ہیں یا نہیں؟

جواب بغل کی بدبو اور منہ کی بدبو لونڈی کے اندر عیب ہیں:۔
علت:۔
لونڈی لی جاتی ہے استفراش کیلئے اگر یہ عیب ہوگیں۔ تو مقصود لینے میں خلل ہوگا۔ اس وجہ یہ چیزیں عیب ہیں:۔

بغل کی بدبو اور منہ کی بدبو غلام کے اندر عیب نہیں ہیں:۔
علت:۔
غلام میں یہ چیزیں عیب نہیں ہیں۔ اس وجہ سے کیونکہ غلام سے مقصود لینے میں خلل ہے:۔ اگر یہ چیزیں غلام میں بیماری کی وجہ سے ہو تو عیب ہیں:۔

مسئلہ 5:۔
زنا بھی لونڈی میں عیب ہے۔ اور جو بچہ پیدا ہوا ہے [illegible] بھی عیب ہے:۔ غلام میں عیب نہیں ہیں:۔ مگر جب اسے عادت ہو:۔

مسئلہ 6 :-

جب مشتری نے کوئی چیز خریدا۔ اُس میں عیب تھا۔ لیکن بائع نے بیچ کرتے وقت وہ عیب نہ بتایا۔ اور مشتری کے پاس اُس مبیع میں عیب پیدا ہوا۔ اور مشتری کو بعد میں اُس عیب کی خبر مل گئی جو پہلے تھا۔ تو مشتری پہلے والے عیب کا نقصان بائع سے خریدے گا:۔ اور مبیع کو واپس نہیں کرے گا۔ مگر جب بائع مبیع واپس لینے پر راضی ہو:۔

س 41 مشتری نے کپڑا خریدا۔ خریدنے کے بعد کاٹا اور سلائی کی اس کے بعد عیب دیکھا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب مشتری نے کپڑا خریدا اور اسے کاٹا کاٹنے کے بعد سلائی کرائی اور اس کے بعد اسی مبیع میں عیب دیکھ لیا تو مشتری اس عیب کا نقصان بائع سے لے گا۔ اسی طرح ستو کو گھی میں ملایا پھر عیب دیکھ لیا تو مشتری بائع سے اسی عیب کا نقصان لے گا:۔

س 42 غلام خریدا پھر اُسے آزاد کیا اس کے بعد عیب دیکھا غلام میں تو کیا حکم ہے؟

جواب کسی نے غلام خریدا اس کے بعد اس نے اسے بیچ دیا یا اس کے پاس غلام مرگیا پھر اس کے بعد غلام میں عیب دیکھا تو مشتری بائع سے اس عیب کا نقصان لے گا:۔

س 43 غلام خریدا پھر اسے قتل کیا اس کے بعد اس میں عیب دیکھا تو کیا حکم ہے؟

جواب کسی نے غلام خریدا خریدنے کے بعد غلام کو قتل کیا یا کھر پورا کھانا کھا لیا پھر ان دونوں چیزوں میں عیب دیکھ لیا تو مشتری نقصان نہیں لے گا:۔

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کے نزدیک:۔

صاحبین کے نزدیک:۔

صاحبین کے نزدیک ہے کہ مشتری نقصان لے گا:۔

مفتویٰ بہ قول صاحبین کا ہے:۔

تمت بالخیر

باب البیع الفاسد

س 44 بیع کی کتنی قسمیں ہیں؟
ج چار قسمیں ہیں:-

1. **بیع جائز:-**
جو بیع اصلاً اور وصفاً جائز ہو:

2. **بیع موقوف:-**
جو بیع اصلاً اور وصفاً جائز ہو
لیکن کسی وجہ سے موقوف ہو:-

3. **بیع باطل:-**
جو بیع اصلاً اور وصفاً باطل ہو:-

4. **بیع فاسد:-**
جو بیع اصلاً فاسد نہ ہو لیکن
کسی وصف کی خاطر فاسد ہو:-

س 45 بیع فاسد کی تعریف بیان کریں؟
ج **بیع فاسد کی تعریف:-**
جس میں دونوں عوضوں میں
سے کوئی ایک عوض حرام ہو:-
جیسے:- خنزیر - خون

س 46 بیع مزابنہ کسے کہتے ہیں؟
ج **بیع مزابنہ:-**
بیع مزابنہ یہ ہے کہ درخت پر لگے
ہوئے پھلوں کو اسی قسم کے درخت سے اتارے ہوئے
پھلوں کے عوض بیچنا:- بیع مزابنہ جائز نہیں ہے:-

س 47 بیع ملامسہ سے کیا مراد ہے؟
ج **بیع ملامسہ:-**
ایسی بیع جو محض مشتری کے سامان
چھونے سے نافذ کر دی جائے اور اختیار بھی باقی نہ رہے:
بیع ملامسہ جائز نہیں ہے:-

س 48 بیع منابذہ کی تعریف بیان کریں؟

ج: **بیع منابذہ:-**
ایسی بیع جس میں بائع و مشتری بغیر دیکھے بھالے ایک دوسرے کی طرف سامان و ثمن پھینک دیتے ہیں:- بیع منابذہ بھی جائز نہیں ہے!-

س 49 نیروز اور مہرجان کے دن بیع کرنا جائز ہے یا نہیں؟

ج **نیروز:-**
موسم بہار کے پہلے دن کو کہتے ہیں!-
مہرجان:-
موسم گرما اور سرمائے درمیان موسم کو کہتے ہیں۔
موسم خریف (خزاں):-
نیروز اور مہرجان کے دنوں بیع کرنا جائز نہیں ہے!-
یہ دونوں دن مجوسیوں کے عید کے دن ہیں!-

س 50 بیع فاسد منعقد نہیں ہوتی ہے لیکن وہ کونسی صورت ہے جس میں بیع فاسد منعقد ہوجاتی ہے؟

ج: بیع فاسد منعقد نہیں ہوتی ہے۔ خاص طور پر:- اگر مشتری نے بائع کی رضامندی کے ساتھ مبیع پر قبضہ کیا تو بیع منعقد ہوجائے گی۔ ضمناً۔ اور مشتری پر ثمن لازم ہوجائے گا۔ اگر بائع اور مشتری میں سے کوئی چاہے تو بیع کو فاسد بھی کرسکتا ہے۔ (یعنی توڑ سکتا ہے)۔

س 51 ومن جمع بین حر و عبد أو شاة ذکیة و میتة .... وضاحت کریں!

ج کسی نے آزاد اور غلام کو جمع کرکے بیچا یا ذبح شدہ اور بکری یا ذبح کی ہوئی بکری کو جمع کرکے بیع کی تو امام اعظم فرماتے ہیں بیع باطل ہوجائے گی۔ اگرچہ بائع نے ہر ایک کا نام لے کر بیع کی۔
صاحبین کے نزدیک:-
صاحبین فرماتے ہیں اگر اس نے ہر ایک کا نام لے کر بیع کی تو بیع جائز ہوگی۔ اگر نام نہیں لیا تو بیع باطل ہوجائے گی۔
حر و ذکیہ

س 52 ومن جمع بین عبد و مدبر أو بین عبدہ و عبد غیرہ صح البیع.... وضاحت کریں؟

ج. کسی نے غلام اور مدبر کو جمع کرکے بیع کی تو بیع ہوجائے گی یا پھر اپنے غلام اور کسی اور کے غلام کو جمع کرکے بیع کی تو ہوجائے گی

صاحبین اور امام اعظم کے نزدیک:۔
امام زفر فرماتے ہیں:۔
بیع نہیں ہوگی۔ کیونکہ مذکورہ مسئلے کی
طرح ہے:۔

نجش سے مراد:۔
بائع اور مشتری کے درمیان کوئی تیسرا بندہ

سوم علی سوم غیرہ:۔
اپنے غیر کے سودے پر سودا نہ کرنا:۔

تلقی الجلب:۔
بستی میں قحط سالی تھا۔ اہل شہر سے کوئی
چیز (کھانا یا ضرورت کی چیز) بیچنے کیلئے لا رہا تھا۔ بستی میں سے کوئی
شخص راستے میں اُس سے وہ چیز لے گی۔ پھر بستی میں مہنگی دام میں
بیچی:۔ یہ صحیح نہیں ہے:۔

حاضر للبادی:۔
کوئی شخص اہل شہر میں کوئی چیز بیچنے آیا۔ اُس کو
بیع کرنے کا پتہ نہیں تھا۔ اہل شہر میں سے کسی شخص نے کہا کہ مجھے مبیع دو
میں آپکو منافع میں بیچ کے دوں گا۔ پھر اُس شخص نے بیچا اور نفع اپنے
پاس رکھا۔ اور بقایا قیمت اُسکو دے دی۔ یہ صحیح نہیں ہے:۔

تمت بالخیر

11-12-2015